## سوال

کیالاعلمی میں کفریہ کلمہ بول دینے سے انسان کافر ہوجاتا ہے؟

## جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی انسان نے جہالت کی وجہ سے اپنی زبان سے کفریہ کلمہ کہہ دیا، اسے اس بات کا علم نہیں تھا کہ ایسی بات کرنا کفر ہے تو وہ کافر نہیں ہوگا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی: '' تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے، اس کو ظاہر کرو یا چھپاؤ! اللہ اس پر تمہارا مؤاخذہ کرے گا۔'' (ابن عباسؓ نے) کہا: اس سے صحابہؓ کے دلوں میں ایک چیز (شدید خوف کی کیفیت کہ احکام الہی کے اس تقاضے پر عمل نہ ہوسکے گا) در آئی جو کسی اور بات سے نہیں آئی تھی۔ تب نبی ﷺ نے فرمایا: ''کہو: ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور ہم نے تسلیم کیا۔'' ابن عباسؓ نے کہا: اس پر اللہ تعالیٰ نے انکے دلوں میں ایمان ڈال دیا اور یہ آیت اتاری: ''اللہ کسی نفس پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔ اسی کے لیے ہے جو اس نے کمایا اور اسی پر (وبال) پڑتا ہے (برائی کا) جس کا اس نے ارتکاب کیا۔ اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا۔'' اللہ نے فرمایا: ''میں نے ایسا کردیا۔'' ''اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے۔'' فرمایا: ''میں نے ایسا کردیا۔'' '' ہمیں بخش دے! اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولیٰ ہے۔'' اللہ نے فرمایا: ''میں نے ایسا کردیا۔'' **(صحیح مسلم، الإیمان: 125)**

ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

**إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ. سنن ابن ماجہ، الطلاق: 2045) (صحیح).**

بلاشبہ اللہ تعالی نے میری امت سے غلطی، بھول اور مجبوری کو رکھ دیا ہے (یعنی اس پر مؤاخذہ نہیں ہوگا)۔

**مندرجہ بالا احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص نے بھی بھول کر یا لاعلمی کی وجہ سے شرعی حکم کی مخالفت کی تو وہ معاف ہے؛ کیونکہ خطا کار میں جاہل اور لاعلم شخص بھی شامل ہے؛ کیونکہ ہر وہ شخص خطا کار ہے جو غیر ارادی طور پر حق بات کی مخالفت کرلے۔**

والله أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی